روضہ رسول ﷺ پر

# صلوٰۃ وسلام

پڑھنے کی

# برکات وکرامات

حافظ محسن جھنگوی

درود اکیڈمی، لاہور کینٹ پاکستان
+92 333 2126 090

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

# روضہ رسول ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کی برکات وکرامات

حافظ محسن جھنگوی

درود اکیڈمی، لاہور پاکستان
+923332126090

## جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

کتاب کا نام...........روضہ رسول ﷺ پر صلوٰۃ والسلام
پڑھنے کی برکات وکرامات

مؤلف................حافظ محسن جھنگوی

کمپوزنگ.............مزمل احمد

سن اشاعت...........جون 2022ء

تعداد..................1000

ہدیہ..................فی سبیل اللہ

حالِ دل کس کو سنائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے
کیوں کسی کے در پہ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

# فہرست


| نمبر شمار | مضامین | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | پیشِ لفظ | 10 |
| ۲ | صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم | 11 |
| ۳ | روضہ رسول ﷺ پر صلوۃ سلام پڑھنے والوں پر عنایات واکرام | 12 |
| ۴ | روضہ اطہر سے جواب ملا | 12 |
| ۵ | سلطان الہند بنادیا | 13 |
| ۶ | پانچوں نمازیں | 14 |
| ۷ | دستِ مبارک باہر نکل آیا | 14 |
| ۸ | دروازہ خود بہ خود کھل گیا | 15 |
| ۹ | حضور ﷺ کی آواز سنی | 16 |
| ۱۰ | خوش نصیب لوگ | 16 |
| ۱۱ | تحفے قبول کر لیے گئے | 17 |
| ۱۲ | مختلف زبانیں اور زمانے | 17 |
| ۱۳ | جہنم سے آزادی مل گئی | 18 |
| ۱۴ | سارے مجمعے نے سنا | 18 |

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵ | ہر رات یہی سلسلہ دیکھا | 19 |
| ۱۶ | میرا اسلام عرض کرنا | 19 |
| ۱۷ | ایک دیہاتی بوڑھا | 19 |
| ۱۸ | چہرے پر انوارات کی بارش | 20 |
| ۱۹ | سلام کا جواب ملا | 20 |
| ۲۰ | سید نور الدین رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد | 21 |
| ۲۱ | حجرہ شریف سے آواز آئی | 21 |
| ۲۲ | روضہ مبارک کی سترہ مرتبہ زیارت | 22 |
| ۲۳ | شیخ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا سلام | 22 |
| ۲۴ | باآواز بلند فرمایا | 22 |
| ۲۵ | شیخ الاسلام | 23 |
| ۲۶ | سلام کا جواب دیتا ہوں | 23 |
| ۲۷ | باقاعدہ سلام کا جواب سنا | 23 |
| ۲۸ | مادہ ہرن کا سلام | 24 |
| ۲۹ | سوموار کی رات کا درود شریف | 24 |
| ۳۰ | قبرِ انور سے آواز سنی | 25 |

| | | |
|---|---|---|
| ۳۱ | اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم رخ سے ہٹا دو نقاب | 25 |
| ۳۲ | روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سلام کا جواب | 26 |
| ۳۳ | روضہ مبارک کی مٹی ہر درد کی دوا ہے | 27 |
| ۳۴ | روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے استخارہ | 28 |
| ۳۵ | روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاس ادب اور خشیت | 28 |
| ۳۶ | بدری شخص کی مغفرت فرما دی گئی | 28 |
| ۳۷ | مہمان کو کچھ کھلایئے | 30 |
| ۳۸ | مجھے دم کر دو | 31 |
| ۳۹ | ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان ہیں | 32 |
| ۴۰ | آنکھ ہمیشہ کے لیے ٹھیک ہو گئی | 32 |
| ۴۱ | دشمن سے نجات دے دی | 33 |
| ۴۲ | میرا دل خوش ہوتا ہے | 33 |
| ۴۳ | امیر عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ | 34 |
| ۴۴ | قسمت جاگ اٹھی | 35 |
| ۴۵ | چشمان مقدس کو بوسہ دیا | 36 |
| ۴۶ | حجرہ شریف سے آواز آئی | 36 |

| | | |
|---|---|---|
| ۴۷ | دربارِ اقدس میں درخواست لکھی | 37 |
| ۴۸ | تھوک میں دودھ کا اثر | 37 |
| ۴۹ | تم میرے محبوب ہو | 38 |
| ۵۰ | ایک حاجی کا واقعہ | 38 |
| ۵۱ | بہرہ پن دور ہو گیا | 39 |
| ۵۲ | قربِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف | 39 |
| ۵۳ | یہ ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم | 40 |
| ۵۴ | روضہ اطہر پر درود وسلام کی برکت | 41 |
| ۵۵ | آدھی روٹی | 41 |
| ۵۶ | دیکھ تیرا کیا حال ہے | 42 |
| ۵۷ | متورم پاؤں | 42 |
| ۵۸ | گندم کی روٹی، گھی اور کھجوریں | 43 |
| ۵۹ | رزق آئے گا یا موت | 44 |
| ۶۰ | سخت مزاج مہمان | 44 |
| ۶۱ | بابرکت درہم | 45 |
| ۶۲ | پیشانی مبارک پر بوسہ دیا | 46 |

| | | |
|---|---|---|
| ۶۳ | ثرید کھانے کو دل چاہتا ہے | 46 |
| ۶۴ | بھوک لگی ہے | 47 |
| ۶۵ | آخری نظر | 48 |
| ۶۶ | سلام قبول کرلیا | 48 |
| ۶۷ | تم مجھ سے ملنے آئے ہو | 49 |
| ۶۸ | روضہ مبارک کا دروازہ | 50 |
| ۶۹ | یارسول ﷺ آپ مداخلت کیوں نہیں کرتے | 50 |
| ۷۰ | پہلے روٹی پھر درود شریف | 54 |
| ۷۱ | ایک دیہاتی عورت | 55 |
| ۷۲ | شیخ احمد کبیر رفاعی رحمتہ اللہ علیہ کو سلام کا جواب | 56 |
| ۷۳ | روضہ مطہر سے حضرت مدنی رحمتہ اللہ علیہ کا جواب | 57 |
| ۷۴ | دیار حبیب کا آخری سفر | 58 |
| ۷۵ | حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ سکھروی رحمتہ اللہ علیہ کا کشف | 59 |
| ۷۶ | دربار نبوت ﷺ سے کھجوروں کا عطیہ | 60 |
| ۷۷ | کٹی ہوئی زبان جڑ گئی | 61 |
| ۷۸ | حوالہ جات کتب | 64 |

اللّٰھمّ صلّ علی محمّد
وعلی آل محمّد کما صلیت علی ابراھیم
وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید

اللّٰھمّ بارک علی محمّد
وعلی آل محمّد کما بارکت علی ابراھیم
وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید

حتی الوسیع کوشش کی گئی ہے کہ کتاب میں کسی بھی قسم کی غلطی یا کمی بیشی کی گنجائش نہ رہے تاہم قارئین کرام سے گزارش ہے کہ دوران مطالعہ کسی بھی قسم کی غلطی، کمی کوتاہی نظر سے گزرے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ میں اللہ کے حضور دعا گو ہوں کہ میری یہ چھوٹی سی کاوش آپ لوگوں کے معیار پر پوری اترے (آمین)

# انتساب

ان عاشقانِ رسول ﷺ کے نام
جن کی زبان ہر وقت
درود شریف سے تر رہتی ہے

﴿اللھم صل علی محمد و آل محمد﴾

# پیشِ لفظ

طلوعِ شمس و قمر سے پہلے میں تجھ پر آقا ﷺ درود بھیجوں
ہر ایک شام و سحر سے پہلے میں تجھ پر آقا ﷺ درود بھیجوں
خدا کی کتاب تو ُ ہے میرا سارا نصاب تُو ہے
حصولِ علم و ہنر سے پہلے میں تجھ پر آقا ﷺ درود بھیجوں

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے کہ جس میں اللہ اور اس کے فرشتے ہر وقت مشغول ہیں اور اس وظیفے کے پڑھنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی دیا پس جو شخص توجہ اور حضورِ قلبی کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہے اس پر اللہ اور اللہ کے حبیب ﷺ اپنی کرم نوازیاں نچھاور کر دیتے ہیں زیرِ نظر رسالہ انہی کرم نوازیوں پر مشتمل ایک سلسلہ ہے جس کے پڑھنے بعد آپ اپنے دل میں درود شریف کی محبت و عظمت پہلے سے زیادہ محسوس کریں گے۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت سے درود وسلام پڑھنے اور دنیا کے کونے کونے میں اس کی اشاعت و تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حافظ محسن جھنگوی
25-05-2022
لاہور کینٹ، پاکستان

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لب پر درود دل میں خیالِ رسول ہے
اب میں ہوں اور کیفِ وصالِ رسول ہے
دائم بہارِ گلشنِ آلِ رسول ہے
سینچا گیا لہو سے نہالِ رسول ہے
حُسنِ حَسنؓ کو دیکھ حسینؓ حَسیں کو دیکھ
دونوں میں جلوہ ریز جمالِ رسول ہے
بوبکرؓ ہوں عمرؓ ہوں وہ عثمانؓ ہوں یا علیؓ
چاروں سے آشکار کمالِ رسول ہے
اسلام نے غلام کو بخشی ہیں عظمتیں
سردارِ مومنین، بلالؓ رسول ہے
ہاں نقشِ پائے ختم الرسل میرا تخت ہے
اور سر کا تاج خاکِ نعالِ رسول ہے
جامِ جَم اس کے سامنے کیا چیز ہے نفیس
جس کو نصیب جامِ سفالِ رسول ہے

## روضہ رسول ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والوں پر عنایات واکرام

جو امتی اخلاصِ قلب اور محبت کے آداب بجالا کر درود وسلام عرض کرتا ہے آپ ﷺ اس کو صرف جواب سے ہی نہیں بلکہ روح قدس اور قلبی توجہ سے متوجہ ہو کر جوابِ سلام سے نوازتے ہیں اور جواب بھی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے آواز میں مسموع ہوتا ہے خاص الخاص مقربین بارگہ کو مصافحہ سے بھی نوازتے اور القابات، خطابات عنایت فرماتے ہیں اور مہمان نوازیوں سے سرفرازیاں عطا فرماتے ہیں۔ چنانچہ بزرگانِ دین نے درود شریف میں اپنی زندگیاں وقف کر کے یہ مراتب پائے۔

## روضہ اطہر سے جواب ملا

امام اعظم سیدنا نعمان ابن ثابت رحمۃ اللہ علیہ حج بیت اللہ کے بعد بارگہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوئے تو آپ نے باب السلام میں ادباً کھڑے ہو کر یہ آیت کریمہ پڑھی۔

ولو انھم اذا ظلمو الیٰ ...... (تا آخر سورۃ النساء)

اور بارگہ رسالت مآب ﷺ میں ان الفاظ کے ساتھ سلام عرض کیا۔

الصلوۃ والسلام علیك یا سید المرسلین

وعلی آلك واصحابك یا امام المتقین

تو حضور ﷺ نے خصوصی روحانی اور قلبی توجہ فرمائی اور زبان مبارک سے بآ واز روضہ

اطہر سے آپ کے سلام کا جواب دیا۔

وعلیکم السلام یا امام المسلمین

آپ نے سنا تو آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے۔ نظریں جھک گئیں اور قلب مسرور ہو گیا پھر آپ کو ایسا نوازا گیا کہ ہمیشہ ہی بارگہ نبوی ﷺ کی زیارت خیر و برکت بچشم صوری ومعنوی ہوتی اور مشاہدہ جمال عینی وحسی میں مستغرق اور نظارۂ جمال با کمال میں ہمیشہ سرشار رہتے زبان پر حضور ﷺ کا ذکر خیال میں حضور ﷺ کا فکر اور ذہن میں حضور ﷺ کا تصور رہتا۔

## سلطان الہند بنادیا

حضرت شیخ چشت عثمان ہرونی رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہوئے تو دیر تک درود شریف پڑھتے رہے تو پھر مواجہہ شریف میں نہایت عجز و انکساری و بغایت تضرع وزاری

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول الله

سے سلام کیا تو از راہِ رحمت جواب آیا

وعلیکم السلام یا شمس العارفین

اور جب آپ کے خلیفہ سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے بارگہ رسالت مآب ﷺ میں صلوۃ وسلام عرض کیا تو جواب آیا

وعلیکم السلام یا قطب الشیخ

اور سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہم نے تجھے سلطان الہند بنایا۔ آپ ملکِ ہند کی ولایت کے تاجدار ہیں جن کی نگاہِ فیض سے کروڑوں ہدایت پا گئے۔

## پانچوں نمازیں

امام الطریقت قطب دوراں شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ شاذلیہ کے بانی اور صاحبِ حزب البحر ومؤلف درود تاج شریف ہیں بارگہ رسالت مآب ﷺ کے ہمہ اوقات کے حضوری تھے آپ پانچوں نمازیں نبی کریم ﷺ کی اقتداء میں ادا فرماتے۔

## دستِ مبارک باہر نکل آیا

الشیخ سیدی احمد الکبیر ابوالحسن رفاعی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب انیس واسطوں سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جا ملتا ہے اپنے زمانہ کے مشہور اولیاء، فقیہہ اور محدث تھے۔ 555ھ میں حج بیت اللہ شریف کی سعادت کے بعد مدینہ شریف بارگہ رسول کریم ﷺ حاضر ہوئے تو مواجہہ شریف کے سامنے ادباً کھڑے ہوکر عرض کیا۔

الصلوة والسلام عليك يا جدى يا رسول الله
وعلى آلك واصحابك يا حبيب الله

تو روضہ اطہر سے ندا سنی

وعليك السلام يا ولدى

جواب سن کر قلبی کیفیت اور عشق ومحبت سے بے اختیار آنسو بہہ نکلے اور وفور شوق و جذبہ ذوق سے درج ذیل اشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے۔

''میں دوری کی حالت آستانہ بوسی کے لیے اپنی روح کو بھیجا کرتا وہ سرزمین پاک کو چومتی اور پھر سلام عرض کرتی تھی اب میں خود بارگہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو گیا ہوں۔ دست مبارک نکالئے تاکہ میرے ہونٹ چوم کر انہیں سعادت حاصل کریں اور انوار سے بہرہ مند ہوں۔''

یہ اشعار پڑھنے کی دیر تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک باہر نکال دیا اور آپ نے کمال ادب ومحبت سے مصافحہ کیا اور بوسہ دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس معجزے کو نوے ہزار آدمیوں نے دیکھا اور زیارت کی ان میں حضور غوث الثقلین رحمۃ اللہ علیہ بھی موجود تھے۔

## دروازہ خود بہ خود کھل گیا

امام ربانی سرکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ، منظور نظر الشیخ آدم بنوری نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ جب مدینہ منورہ دربار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہوئے تو روضہ اطہر کے سامنے کھڑے ہو کر دو شعر پڑھے تو دروازہ خود بہ خود کھل گیا اور آپ اندر گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ مبارک باہر نکال کر شیخ کو دست بوسی کی سعادت بخشی یہ واقعہ وہاں موجود تمام حاضرین نے دیکھا آپ کی قبر جنت البقیع میں سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پائنتی میں ہے۔

# حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی

الشیخ ابونصر عبدالواحد الکرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

جب میں حج سے فارغ ہو کر زیارت مبارکہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حجرہ مطہرہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو دیکھا کہ الشیخ ابوبکر دیار بکری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے اور مواجہہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا۔

السلام علیک یا رسول اللہ

تو میں نے حجرہ مطہرہ سے حضور والا صفات صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وعلیک السلام یا ولدی

# خوش نصیب لوگ

الشیخ ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ مطہرہ میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو روضہ مقدسہ سے جواب آیا

وعلیک السلام

کتنے خوش بخت اور خوش نصیب ہیں یہ لوگ جو سلام کے جواب سے نوازے جاتے ہیں۔

# تحفے قبول کر لیئے گئے

حضرت حاتم اصم بلخی کے متعلق حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

حضرت بلخی رحمۃ اللہ علیہ جب حضور ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوئے تو اتنا عرض کیا کہ اے اللہ! ہم لوگ تیرے پیارے نبی کریم ﷺ کے روضہ سبز گنبد کی زیارت کو درود شریف کے تحفے لے کر حاضر ہوئے ہیں نامراد واپس نہ کرنا۔ غیب سے آواز آئی یہاں سے کوئی بے نیل ومرام واپس نہیں جاتا۔ ہم نے تمہیں اپنے محبوب کی حاضری نصیب ہی اسی لیے کی ہے کہ اس کو قبول کر لیں، ہم نے تجھے اور تیرے ساتھ جتنے بھی حاضرین ہیں سب کی مغفرت فرمادی اور تحفوں کو قبول کیا۔

## مختلف زبانیں اور زمانے

الشیخ سلیمان بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ

میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت مبارکہ کی تو بارگہ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا

**یارسول اللہ ﷺ! علیك الف صلوة و الف الف سلام**

آپ ﷺ کے امتی لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں مختلف ممالک سے دور دراز کا سفر کر کے حاضر ہوتے ہیں اور صلوۃ وسلام عرض کرتے ہیں اور مختلف زبانوں اور زمانوں میں اپنی اپنی بولی میں اپنا اپنا حال اور خیال بیان کرتے ہیں اور دعائیں مانگتے ہیں کیا آپ ان سب کو جانتے اور ان کی زبانوں کو سمجھتے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا نعم (ہاں)

## جہنم سے آزادی مل گئی

ایک اعرابی قبراطہر پر حاضر ہوااور صلوۃ وسلام کے بعد عرض کی، یااللہ تو نے غلاموں کو آزاد کرنے کا حکم دیا ہے یہ تیرے محبوب ﷺ ہیں اور میں تیرا غلام اپنے محبوب ﷺ کی قبراطہر پر، پس مجھ غلام کو آزادی عطا فرما۔

غیب سے آواز آئی تم نے اپنے لئے تنہا آزادی مانگی تمام مسلمانوں کے لئے کیوں نہ مانگی؟ جاہم نے تجھے جہنم کی آگ سے آزاد کر کے جنت عطا کی۔

## سارے مجمعے نے سنا

سید نور الدین ایجی شریف عفیف الدین رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد کے متعلق (الحاوی لافتاوی 314/2) لکھا ہے کہ جب وہ روضہ مقدسہ پر حاضر ہوئے اور عرض کیا

السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاتهٗ

تو سارے مجمع نے جو وہاں حاضر تھا سنا کہ روضہ اقدس ﷺ سے

وعلیك السلام یا ولدی

کا جواب ہوا۔

## ہر رات یہی سلسلہ دیکھا

علاقہ کابل کے ایک مشہور بزرگ بناء پاکستان کی ابتداء میں کراچی تشریف لائے

تھے انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی شریف میں معتکف تھا میں نے دیکھا کہ نصف شب کے بعد ایک تکرونی شخص آئے اور روضہ اقدس ﷺ کے سامنے پہنچ کر صلوٰۃ وسلام عرض کیا تو روضہ مبارک کے اندر سے جوابِ سلام کی آواز آئی جس کو میں نے اپنے کانوں سے سنا اور ہر رات یہی سلسلہ میں دیکھتا رہا۔

## میرا اسلام عرض کرنا

حسینی سید حضرت احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نہایت جلیل القدر صوفیاء میں سے تھے۔ ہر سال حاجیوں کی معرفت آپ رسول امین ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام بھیجتے اور قافلہ کی رخصتی کے وقت فرماتے کہ حضرت بشیر ونذیر ﷺ کے روضہ اطہر کے سامنے کھڑے ہوکر میرا اسلام عرض کرنا۔

## ایک دیہاتی بوڑھا

ایک مرتبہ ایک دیہاتی بوڑھا آدمی مواجہہ شریف پر حاضر ہوا اور نبی کریم ﷺ کی طرف بار بار اشارہ کر کے کہہ رہا تھا۔

تیڈا روضہ............تیڈا روضہ............زمین تے ہووے میں نہ آواں!

تیڈا روضہ............تیڈا روضہ............آسمان تے ہووے میں اتھاں وی جاواں

## چہرے پر انوارات کی بارش

حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ مواجہہ شریف پر سلام کے لیے حاضر ہوتے

تو نہایت ادب کے ساتھ اور یکسوئی کے ساتھ صلوۃ وسلام پڑھتے ایک مرتبہ واپس لوٹے تو چہرے پر انوارات کی بارش ہورہی تھی کسی نے پوچھا حضرت آج تو خاص کیفیت ہے آپ نے جواب میں یہ شعر کہا۔

میرے آقا کا مجھ پر اتنا تو کرم ہے
بھر دیا میرا دامن پھیلانے سے پہلے
یہ اتنے کرم کا عجب سلسلہ ہے
نشہ رنگ لایا پلانے سے پہلے

اور پھر جب مدینہ منورہ سے واپسی ہونے لگی تو آپ نے گنبد خضرا پر آخری نظر ڈال کر یہ اشعار کہے۔

ہزاروں بار تجھ پر اے مدینہ میں فدا ہوتا
جو بس چلتا تو مر کر بھی نہ میں تجھ سے جدا ہوتا

## سلام کا جواب ملا

محمد صدرالدین المبکری رحمۃ اللہ علیہ جب حج بیت اللہ سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا تو لوگوں نے سنا کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے آپ کے سلام کا جواب ارشاد فرمایا ہے۔

## سید نور الدین رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمیں حکایت پہنچی ہے کہ سید نور الدین ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ایجی شریف عفیف الدین رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد نے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کے بعد بعض اوقات قبر شریف سے خود اپنے سلام کا جواب سنا اور تمام مجمع نے جو حاضر تھا سنا کہ نبی کریم ﷺ نے جواب مرحمت فرمایا۔

وعلیك السلام یا ولدی

## حجرہ شریف سے آواز آئی

شیخ ابونصر بن عبدالواحد بن عبدالملک بن محمد بن ابی سعد الصوفی الکرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فراغت کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوا حجرہ شریف کے پاس بیٹھا تھا کہ شیخ ابوبکر دیار رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے اور مواجہہ شریف کے سامنے کھڑے ہوکر عرض کیا۔

السلام علیك یا رسول الله

تو اسی وقت حجرہ شریف کے اندر سے آواز آئی

وعلیك السلام یا ابابکر

اور اس آواز کو ان تمام لوگوں نے سنا جو وہاں حاضر تھے۔

# روضہ مبارک کی سترہ مرتبہ زیارت

حضرت اسحٰق بن سنان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پرنور ﷺ کے روضہ مبارک کی 17 مرتبہ زیارت کی ہر زیارت کے موقعہ پر روضہ اقدس کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا۔

السلام علیك یا رسول الله

اسی وقت قبر شریف سے جواب سنائی دیا کہ

وعلیك السلام یا بن سنان

# شیخ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا سلام

شیخ ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج بیت اللہ سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہوا تو میں نے قبر مبارک کے قریب جا کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا تو حجرہ شریف کے اندر سے آواز آئی۔

وعلیکم السلام یا ولدی

# با آواز بلند فرمایا

سید جلال الدین شاہ سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ جب مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو روضہ پاک پر پہنچ کر بآواز بلند فرمایا:

السلام علیکم یا جدی امجدی

روضہ انور سے فوراً جواب آیا

وعلیکم السلام یا ولدی قرۃ عینی

## شیخ الاسلام

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ رسول پاک ﷺ پر حاضر ہوئے اور درود وسلام کے بعد سلام عرض کیا تو فوراً جواب آیا۔

وعلیکم السلام یا ولدی

جسے وہاں موجود سینکڑوں لوگوں نے سنا۔

## سلام کا جواب دیتا ہوں

سلیمان بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں سرکار دو عالم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا تو میں نے دربار رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا! یارسول اللہ ﷺ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں آپ ﷺ ان کا سلام سمجھ لیتے ہیں؟

فرمایا ہاں، اور میں ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

## با قاعدہ سلام کا جواب سنا

سید محمود کردی رحمہ اللہ علیہ جب مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور روضۂ اطہر علی صاحبہا و سلاماً کے پاس کھڑے ہو کر سلام عرض کیا تو با قاعدہ سلام کا جواب سنا حالانکہ اس

وقت وہاں کوئی اور موجود نہ تھا۔

## مادہ ہرن کا سلام

علامہ عبدالرحمٰن الصفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

میں ایک روز نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر تھا کہ ایک مادہ ہرن (ہرنی) ظاہر ہوئی اور مواجہہ شریف کے سامنے مؤدبانہ انداز میں سر کو جھکا دیا گویا وہ سلام عرض کررہی ہے اور پھر الٹے پاؤں آہستہ آہستہ باب جبریل سے باہر نکل گئی اور اپنی پیٹھ روضہ اطہر کی طرف نہ ہونے دی یہ مادہ ہرن اس ہرنی کی نسل سے تھی جسے رسول کریم ﷺ نے جال سے آزاد کیا تھا اور اس کی نسل کو بقا عطا فرمائی تھی۔

## سوموار کی رات کا درود شریف

سید مخدوم جلال الدین جہانیاں گشت بخاری رحمۃ اللہ علیہ اوچ شریف والے جب زیارت روضہ مبارک حضور ﷺ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو سلام عرض کیا۔

السلام علیك یا جدی

جواب میں روضہ رسول ﷺ سے یہ آواز آئی۔

وعلیك السلام یا ولدی

بعد میں آپ درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گئے تو روضہ مبارک سے یہ آواز آئی رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اے میرے بیٹے ! اگر کوئی شخص سوموار کی رات یہ درود شریف سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات کو پورا فرمائیں گے جس میں سے ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی ہوں گی، درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد اشرف الصلوت

وافضل التحیات و از کی تسلیمات

## قبرِ انور سے آواز سنی

ابو الفضل بن ابو الفضل نویری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ سید شریف عفیف الدین کے والد محترم سید نور الدین ایجی رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ انور پر حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا

السلام علیك ایھا النبی ورحمة الله وبرکاتہٗ

تو حاضرین نے قبر انور سے آواز سنی۔

وعلیك السلام یا ولدی

## اے حبیب ﷺ رخ سے ہٹا دو نقاب

ایک مرتبہ حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمتہ اللہ علیہ اردو شعروں کی کتاب پڑھ رہے تھے کہ آپ کے سامنے یہ مصرعہ آیا

ہاں اے حبیب ﷺ رخ سے ہٹا دو نقاب

آپ کو یہ شعر بہت بھلا معلوم ہوا

ایک دن روضہ اطہر پر حاضری دی اور صلوٰۃ وسلام کے بعد مصرعہ نہایت بیقراری کے عالم میں پڑھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ اسی بیداری کی حالت میں آپ نے دیکھا کہ جناب رسول ﷺ سامنے ایک کرسی پر بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک بالکل سامنے ہے اور بہت چمک رہا ہے آپ رحمتہ اللہ علیہ بہت دیر تک اس بابرکت وروحانی منظر سے لطف اندوز ہوتے رہے۔

## روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام کا جواب

حضرت مولانا خواجہ عبدالمالک رحمتہ اللہ علیہ سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے ایک مرتبہ باوضو روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضر ہوئے اور رخ مبارک کی طرف

" الصلاۃ والسلام علیك یا رسول اللہ
الصلاۃ و السلام یا حبیب اللہ "

عرض کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روضہ اقدس سے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا

"وعلیکم اسلام مع الصدرق والامان واطسقان یا والضفران"

## روضہ مبارک کی مٹی ہر درد کی دوا ہے

حضرت مولانا حبیب رحمتہ اللہ علیہ ایک مرتبہ سفرحج پر روانہ ہوئے حضرت کے دانت میں شدید درد تھا اور اتنا بھی وقت نہیں تھا کہ ڈاکٹر سے علاج کرواسکیں غرض اسی کیفیت میں سفرحج پر روانہ ہو گئے روضہ منورہ میں روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضر ہوئے تو بعد صلوۃ وسلام آپ نے اس قالین سے جو روضہ اطہر کے اندر بچھا ہوا تھا مگر اس کا کچھ حصہ باہر نکلا ہوا تھا اس کے نیچے سے ایک چٹکی مٹی لے کر اپنے دانت پر رکھی اور منہ بند کر لیا مٹی کا رکھنا تھا کہ دانت کا درد غائب ہو گیا اور وہ دانت دوسروں سے بہتر اور مضبوط ہو گیا، عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عالم تھا کہ آپ مسجد نبوی کی خاک کو کبریت احمر سے بھی زیادہ اکسیر سمجھتے تھے

عجب چیز ہے عشق شاہِ مدینہ
یہی تو ہے عشق حقیقی کا زینہ
ہے معمور اس عشق سے جس کا سینہ
اسی کا ہے مرنا اسی کا ہے جینا

## روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے استخارہ

حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضر ہوا اور صلوۃ وسلام پیش کرنے کے بعد وہیں روضہ

اقدس کے سامنے دوزانو استخارے میں بیٹھ گیا میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ نے مجھے تین باتوں کے بارے تنبیہہ فرمائی ہے اور مسلمانوں کو ان کے مقابلے کے لیے تیار کرنے کا ارشاد فرمایا اس میں تین باتوں کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ آنے والے دور میں گمراہ قسم کے لوگوں کا دور دورہ ہوگا، عنڈ ہ ازم کی ترویج ہوگی، جعلی پیروں کا تسلط ہوگا البتہ اس زمانے میں نوجوان نسل دین کے لیے کام کرے گی اور ختم نبوت کی حفاظت کے لیے جانوں کی قربانی دے گی۔

## روضہ اقدس ﷺ کا پاس ادب اور خشیت

حضرت مولانا یوسف لدھیانوی رحمتہ اللہ علیہ سچے عاشق رسول تھے لیکن آپ کے بارگاہ نبوت کے ادب و آداب اور خوف خشیت کا یہ عالم تھا کہ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران مواجہہ شریف پر حاضری سے ڈرتے اور فرمایا کہ میں اس قابل کہاں کہ آنحضرت ﷺ کے سامنے پیش ہوسکوں لہذا ہمیشہ اقدام عالیہ میں بیٹھے رہتے تھے

## بدری شخص کی مغفرت فرمادی گئی

محمد بن عبداللہ بن عمر والعتی بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھے مدینہ منورہ کی حاضری نصیب فرمائی تو میں زیارت قبر اطہر سے مشرف ہوا اور صلوۃ وسلام پیش کر کے ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا اتنے میں ایک بدری شخص آیا اور مواجہہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر درج ذیل اشعار پڑھنے لگا

یا خیر من دفنت با لقا ع اعظمہ‘

فطاب من طیبھن القا ع و الا کم

’’اے بہترین ذات ! ان سب لوگوں میں سے جن کی ہڈیاں ہموار زمین میں دفن کی گئی اوران کی وجہ سے زمین اور ٹیلوں میں نفاست پھیل گئی۔

نفس الفداء لقبر انت ساکنہ

فیہ الحفا ف وضیہ الجود ولکرم

قبر مبارک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم راحت گزریں ہیں اس پر میری جان قربان ہو اس میں عفت، جودوسخاوعنایات وکرامات ہیں۔

انت الشفیع الذی ترجی شفا عتہ

علی الصراط اذامازلت القدالقدام

’’آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے سفارش کرنے والے ہیں جن کی شفاعت کے ہم امیدوار ہیں جس وقت پل صراط پر لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔

وصاحبك لا انساھما

منی السلام علیکم ماجد القلم

’’اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ساتھیوں کو میں کبھی نہیں بھول سکتا آپ سب پر میری طرف سے سلام پہنچتا رہے کہ جب تک دنیا میں لکھنے کے لیے قلم چلتا

رہے پھر وہ شخص اپنے گناہوں سے استغفار کرتے ہوئے رخصت ہو گیا۔
عتی فرماتے کہتے ہیں وہیں بیٹھے بیٹھے میری آنکھ لگ گئی خواب میں مجھے رحمت اللعالمین کی زیارت نصیب ہوئی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس بدری کو یہ بشارت سنا دو کہ اللہ کریم نے میری سفارش سے اس کی مغفرت فرمادی ہے۔

## مہمان کو کچھ کھلایئے

حضرت ابوحفص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک انتہا کو پہنچ چکی تھی اور یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ رسول اقدس ﷺ کے ساتھ لگا دیا اور بعد صلوٰۃ وسلام عرض کی کہ اپنے مہمان کو کچھ کھلایئے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔

تبھی اللہ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بائیں جانب اور سیدنا حیدرِ کرار رضی اللہ عنہ دائیں جانب ہیں۔

مجھے مولائے کل کائنات حضرت حیدرِ کرار رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا اٹھ! سرکارِ دو

عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ چنانچہ میں اٹھا اور دست بوسی کی۔
آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی کھالی بیدار ہوا تو باقی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

## مجھے دم کر دو

مستری بابا نور محمد سوڈیوال والے بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ گیا۔ وہاں ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میرے پاس خرچے کے پیسے ختم ہو گئے۔ کوئی روپیہ پیسہ نہ تھا مزدوری کیلئے نکلا تو کوئی کام بھی نہ ملا۔ یوں ہی تین دن گزر گئے۔ ایک دن میں حرم شریف میں بیٹھ کر درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اچانک اونگھ آ گئی۔
جب طبیعت سنبھلی تو دیکھا کہ ایک اعرابی میرے پاس بیٹھا ہے اور مجھے کہہ رہا تھا میرے سر میں درد ہے مجھے دم کر دو میں نے اسے دم کر دیا وہ مجھے بیس ریال دے کر چلا گیا۔ اس کے بعد وہ ہر سوموار کو آتا دم کرواتا اور دس ریال دے کر چلا جاتا۔
اس وقت مجھے حضرت شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا قول مبارک یاد آیا کہ درود شریف پڑھنے سے ساری مشکلات ختم ہو جاتی ہیں۔

## ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان ہیں

محمد ابن ابی زرعہ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں اپنے والد عبداللہ بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ مکہ مکرمہ گیا تو ہم مفلس وقلاش ہو گئے۔ جب مدینہ منورہ پہنچے تو

میں نے والد صاحب سے بھوک کی شکایت کی۔ چونکہ میں ابھی بچہ تھا اس لیے میری بھوک سے سخت بیتابی دیکھ کر میرے والد ماجد حضور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں روضہ شریف پر مراقب ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم سب آپ ﷺ کے مہمان ہیں۔ تھوڑی دیر بعد میرے والد محترم نے مراقبے سے سر اٹھایا تو میں نے دیکھا والد صاحب مسکرا رہے ہیں اور رو بھی رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ مالک ومختار آقا ﷺ نے میرے ہاتھ میں کچھ نقدی رکھی ہے یہ کہہ کر والد صاحب نے مٹھی کھولی تو ان کے ہاتھ میں روپے تھے۔

اللہ پاک نے اس میں اس قدر برکت ڈال دی کہ جب ہم شیراز واپس لوٹے تو وہی ہمارا سرمایہ رہا۔

## آنکھ ہمیشہ کے لیے ٹھیک ہوگئی

علامہ نبہانی شواہد الحق میں عبدالرحمٰن جزولی سے نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میری آنکھ ہر سال خراب ہو جایا کرتی تھی۔ ایک سال مدینہ منورہ میں آنکھ دُکھنے لگی۔ میں نے آپ ﷺ کی بارگہ میں حاضر ہو کر بعد صلوٰۃ وسلام عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ کی حمایت میں ہوں اور میری آنکھ دکھ رہی ہے۔ پس مجھے آرام آ گیا اور دوبارہ کبھی تکلیف نہ ہوئی۔

## دشمن سے نجات دے دی

ایک ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک ظالم بادشاہ سے پالا پڑا۔ وہ مجھ پر ظلم کرتا تھا اور میں اس کے ظلم وستم سے تنگ آ کر شہر چھوڑنے پر مجبور ہو گیا اور ایک ویران جنگل میں جا چھپا۔ میں نے دل کی تسلی کے لئے روضہ مبارک کی شکل بنا کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ تعالیٰ سے اس بادشاہ کے ظلم کی فریاد کی۔

غیب سے آواز آئی تو نے ہمارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو شفیع بنایا ہے اگر چہ تو روضہ مبارک پر نہیں پہنچ سکتا لیکن آج رحمت اللعالمین قریب من المحسنین کی روشنی میں تجھے اپنی پناہ میں لیا ہے جاؤ تمہیں اس دشمن سے نجات دے دی گئی ہے۔

میں شہر واپس لوٹا تو معلوم ہوا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔

## میرا دل خوش ہوتا ہے

صاحبِ جذب القلوب لکھتے ہیں کہ ایک عاشق صادق روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہوا اور کئی دن رات درود پاک پڑھتا رہا، جب وہ رخصت ہونے لگا تو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’چند دن اور رہو تمہارے درود شریف سے میرا دل خوش ہوتا ہے۔‘‘

## امیر عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ

حاجی شبیر صاحب فارغ التحصیل جامعہ اشرفیہ لاہور بیان کرتے ہیں کہ جس سال

امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ (بانی سپاہ صحابہ، جھنگ پاکستان) کو قتل کیا گیا اسی سال مارچ میں مینارِ پاکستان یادگار لاہور میں ایک امیر عزیمت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں امام خانہ کعبہ سعودیہ عربیہ نے بھی شرکت کی، انہیں ایئرپورٹ سے یادگار تک لانے کی ڈیوٹی میری تھی۔ میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا تو امام کعبہ نے میرا چہرہ داڑھی دیکھ کر پوچھا عربی جانتے ہو؟

میں نے کہا جی جانتا ہوں۔

کہنے لگے تمہیں پتہ ہے میں پاکستان کیوں آیا ہوں؟

میں نے کہا جی آپ جانتے ہو یا اللہ، مجھے نہیں معلوم۔

کہنے لگے جس دن امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ کو شہید کیا گیا میں ریاض الجنۃ میں بیٹھا درود شریف کی تسبیح پڑھ رہا تھا اچانک میرے کانوں میں آواز سنائی دی کہ امیر عزیمت کو شہید کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ میں نے رخ قبلہ سے موڑ کر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب کر لیا اور دل میں خیال کرنے لگا کہ دنیا جس کو اتنا برا بھلا کہتی ہے، دہشت گرد کہتی ہے وہ صحابہ کی عظمت ودفاع پر قربان ہو گیا اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا کیا مقام ہوگا؟

میں یہی سوچتے سوچتے درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اچانک مجھے اونگھ آ گئی۔ آنکھ لگی تو کیا دیکھتا ہوں کہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور گود میں حضرت مولانا علامہ حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ

ﷺ بار بار حضرت علامہ جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا بوسہ لے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں اے حق نواز! تو ایسا کام کر کے آیا ہے کہ میں محمد عربی ﷺ بھی راضی ہو گیا اور میرا خدا بھی راضی ہو گیا، یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔

اور الحمدللہ کہ اللہ پاک نے درود شریف کی برکت سے مجھے حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا رتبہ ومقام دکھلا دیا۔

## قسمت جاگ اٹھی

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ حقیقی معنوں میں شیفتۂ رسول تھے۔ آپ کو بدعات سے سخت نفرت تھی۔ جب دوسری مرتبہ زیارت النبی ﷺ کے لئے مدینہ طیبہ میں حاضری دی تو شوقِ دیدار میں مواجہہ شریف میں درود پاک پڑھتے رہے یقین تھا کہ سرکار ابد قرار ﷺ ضرور عزت افزائی فرمائیں گے اور بالمواجہہ شرفِ زیارت حاصل ہو گا لیکن پہلی شب ایسا نہ ہوا تو آپ نے ایک نعت کہی جس کا مطلع تھا۔

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

اور یہ نعت شریف مواجہہ اقدس میں عرض کر کے انتظار میں مؤدب بیٹھ گئے کہ قسمت جاگ اٹھی اور اپنے آقا و مولیٰ سیدی رسول اللہ ﷺ کو بیداری کی حالت میں اپنے

سر کی آنکھوں سے دیکھا اور زیارت مقدس کی اور اس خصوصی دولتِ کبریٰ ونعمت عظمیٰ سے شرف یاب ہوئے۔

## چشمان مقدس کو بوسہ دیا

حضرت ابوالخیر الاقطع التینانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے مزار پرانوار پر حاضر ہوا۔ مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ لہٰذا بعد درود وسلام میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کا مہمان ہوں یہ کہہ کر میں منبر شریف کے پیچھے سو گیا۔

خواب میں مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے نبی کریم ﷺ کی چشمان مقدسہ کے درمیان بوسہ دیا آپ ﷺ نے مجھے ایک روٹی عطا فرمائی جسے میں نے دوران خواب ہی کھانا شروع کر دیا جب میں نے آدھی روٹی کھالی تو میری آنکھ کھل گئی، آنکھ کھلی تو دیکھا کہ باقی کی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں ہے۔

## حجرہ شریف سے آواز آئی

حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج بیت اللہ سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے رسول کریم ﷺ کی قبر مبارک پر حاضر ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں سلام عرض کیا تو حجرہ شریف کے اندر سے فوراً آواز آئی۔

**وعليك السلام يا شيبان**

# دربار اقدس میں درخواست لکھی

ابومحمد اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غرناطہ کا ایک شخص بیمار ہوا۔ اطباء نے علاج سے جواب دے دیا۔ زندگی سے مایوسی ہوگئی۔ وزیر ابوعبداللہ محمد بن ابی ضال نے ایک خط رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لکھا اور اس میں چند اشعار بھی لکھے وہ خط حجاج کے قافلے میں سے ایک شخص کو دے دیا اس میں بیماری سے صحت کی درخواست تھی وہ قافلہ جب مدینہ پہنچا اور خط روضہ اطہر پر پڑھا گیا تو اسی وقت وہ بیمار اچھا ہوگیا جب وہ شخص کہ جس کے ہاتھ خط بھیجا گیا تھا واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ وہ بیمار ایسا تھا کہ گویا کبھی بیمار ہوا ہی نہ تھا۔

# تھوک میں دودھ کا اثر

ایک خادم مزار نبوی صاحبہا صلوٰۃً وسلاماً بیان کرتے ہیں کہ ایک روز قاسم رحمۃ اللہ علیہ مسکراتے ہوئے تشریف لائے۔

میں نے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے میرے پاس کھانے کو کچھ بھی نہیں تھا بھوک انتہا کو پہنچ چکی تھی میں نے حضور ﷺ سے فریاد کی اور سو گیا خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور دودھ سے بھرا پیالہ مجھے عنایت فرمایا میں نے وہ دودھ خوب سیر ہو کر پیا جب آنکھ کھلی تو پیٹ بھرا ہوا تھا اور تھوک میں بھی دودھ کا اثر پایا۔

خادم بیان کرتے ہیں انہوں نے ہمارے سامنے تھوکا تو اس میں دودھ کا اثر صاف ظاہر تھا۔

## تم میرے محبوب ہو

حضرت سید محمد عثمان میر غنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی دوسری کتاب درود شریف کے موضوع پر ''باب الفیض احمد من حضرت الرسول السند'' لکھی اور اس میں تحریر فرمایا کہ اتوار کی رات پچھلے پہر میں بارگہ رسول کریم ﷺ میں حاضر ہوا۔

آپ ﷺ نے فرمایا تم میرے محبوب ہو، میرے مطلوب اور میرے مرغوب ہو۔

آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ میرے پیروکاروں میں ہزار سے زیادہ لوگ ہوں گے جو عظیم المرتبت مقربین میں شامل ہوں گے اور میرے اور ان کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہوگا۔

## ایک حاجی کا واقعہ

حضرت محمد ہدایت علی نقشبندی جے پوری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک حاجی کو بھوک نے ستایا چنانچہ وہ روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہوا اور بعد صلوٰۃ وسلام عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! بھوکا ہوں اور آپ کا مہمان ہوں۔

کہنے لگا اسی وقت مجھ پر نیند کا غلبہ طاری ہو گیا خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا ہاں! تم ہمارے مہمان ہو اور دو روٹیاں اور لوٹے میں ٹھنڈا پانی عنایت فرمایا۔ اور ارشاد فرمایا کھاؤ۔

## بہرہ پن دور ہو گیا

ابن ابی طیب الفیر نے کہا میں دس سال تک بہرا رہا جب میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو قبر انور اور منبر کے درمیان سو گیا۔ خواب میں مجھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کی شفاعت کا طلبگار ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو میرے لئے ''الوسیلہ'' مانگے اس کے لیے میری شفاعت لازم ہوگی۔

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''عافاک اللہ'' اللہ تجھے معاف کرے۔

کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ''عافاک اللہ'' کہنے کی برکت سے میرا بہرہ پن دور ہو گیا۔

## قرب رسول ﷺ کا شرف

مولانا حبیب اللہ بیجا پوری رحمۃ اللہ علیہ (بھارت) کئی مرتبہ مدینہ منورہ گئے آپ نے بارگہ رسالت مآب ﷺ میں ایک طویل قصیدہ کہا جس میں ایک شعر کا معنی ہے کہ میں نے حالتِ بیداری میں حضور ﷺ کی زیارت کی ہے اور آپ ﷺ نے مجھے اپنے قریب بیٹھنے کا شرف عطا کیا ہے۔

مولانا حبیب اللہ بیجا پوری رحمۃ اللہ علیہ درود شریف سے حد درجہ شغف رکھتے تھے اور کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال 1041ھ میں ہوا۔

## یہ ہیں اللہ کے رسول ﷺ

شیخ محمد محمود عبد العلیم رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''الحفرۃ'' میں لکھتے ہیں کہ 1980ء میں مجھے اللہ تعالیٰ نے مسجد نبوی میں زیارت رسول کریم ﷺ سے نوازا۔ میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور اپنا ہاتھ حضور ﷺ کے دست مبارک پر رکھ کر درخواست کی کہ یا سیدی یا رسول اللہ ﷺ

**ذرہ من مددك تكفيني**

**و نظرة من كرمك ترضيني**

(آپ کی مدد کا ایک ذرہ بھی میرے لیے کافی ہے آپ کی نظر کرم نے مجھے راضی کر دیا)

تب حضور ﷺ نے ایک طویل نگاہ میری طرف فرمائی پھر مجھے بوسہ دیا اور میرے لیے دعا فرمائی پھر میں مسجد میں آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور دیکھا کہ لوگ آپ ﷺ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہہ رہے تھے یہ ہیں اللہ کے رسول کریم ﷺ کہ جن کی طرف وحی آیا کرتی تھی۔

## روضہ اطہر پر درود وسلام کی برکت

مرواح بن مقبل رحمۃ اللہ علیہ ایک سید حسنی قاہرہ میں رہتے تھے ان کی آنکھوں میں بادشاہِ وقت نے سلائی پھروا دی تھی جس کے صدمے سے دماغ پک کر پھول گیا اور

بدبو دے اٹھا جس کی وجہ سے آنکھیں بہہ گئیں اور اندھے ہوگئے۔

ایک عرصہ بعد مدینہ منورہ جانا ہوا تو روضہ اطہر کے سامنے کھڑے ہو کر درود وسلام پیش کرنے کے بعد اپنا حال زار بیان کیا اور سو گئے۔ خواب میں نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور آنکھوں پر اپنا دستِ شفاء پھیرا صبح جب بیدار ہوئے تو آنکھیں بالکل درست تھیں۔ تمام مدینہ منورہ میں یہ بات مشہور ہوگئی پھر جب قاہرہ واپس آئے تو بادشاہ آپ کی آنکھوں کو دیکھ کر بہت ناراض ہوا اور گمان کیا کہ جلادوں نے جھوٹ بولا ہے اور ان کی آنکھیں پھوڑی ہی نہیں گئیں۔ جب لوگوں نے بتایا کہ مدینہ منورہ تک یہ اندھے تھے وہاں پہنچ کر یہ واقعہ ہوا تب بادشاہ کا غصہ ٹھنڈا ہوا اور وہ نادم بھی ہوا۔

## آدھی روٹی

ابوعبداللہ بن الجلاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا اور دو روز کے فاقے سے تھا۔ چنانچہ روضہ اطہر پر حاضر ہوا اور بعد صلوۃ وسلام عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کا مہمان ہوں۔

یہ عرض کر کے میں سو گیا خواب دیکھا کہ حضرت رسول امین ﷺ نے مجھے روٹی عنایت فرمائی ہے آدھی روٹی میں نے بحالت خواب کھالی پھر میری آنکھ کھل گئی، بیدار ہوا تو میں نے دیکھا کہ باقی کی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں موجود ہے۔ آپ بغداد کے رہنے والے تھے اور شیخ ابوتراب بخشی رحمۃ اللہ علیہ کے مریدوں میں سے تھے۔

# دیکھ تیرا کیا حال ہے

احمد بن محمد صوفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں تین مہینوں تک جنگلوں میں پھرتا رہا یہاں تک کہ میرے جسم کی کھال گل گئی۔ بعدہٗ مدینہ شریف آیا اور روضہ اطہر پر حاضر ہو کر صلوۃ وسلام پیش کر کے روضہ اقدس کے پاس سو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا احمد! تو آ گیا دیکھ تیرا کیا حال ہے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! بھوکا ہوں اور آپ ﷺ کا مہمان ہوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاتھ کھول، جب میں نے ہاتھ کھولا تو آپ ﷺ نے چند درہم رکھ دیئے جب میں بیدار ہوا تو وہ درہم میرے ہاتھ میں موجود تھے۔ بازار گیا اور کھانا خرید کر کھایا اور واپس بستی چلا گیا۔

# متورم پاؤں

اسکندریہ کی ایک بی بی حج کے قصد سے مدینہ منورہ تک آئیں جب مدینہ منورہ سے کوچ کا وقت آیا تو ان کے پاؤں پر اس قدر ورم آیا کہ جنبش محال ہو گئی۔ قافلے والے انہیں مدینہ شریف چھوڑ کر مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

پس اس خاتون نے روضہ رسول ﷺ پر صلوۃ سلام پیش کرنے کے بعد آہ وزاری شروع کر دی اسی حالت میں کیا دیکھتی ہوں کہ تین نوجوان آئے اور آواز دی کہ کون شخص ہے جو مکہ مکرمہ کا ارادہ رکھتا ہے؟

بی بی نے کہا میرا ارادہ ہے کہنے لگے اٹھ اور چل ہمارے ساتھ! بی بی نے جواب دیا

میں پاؤں کے ورم کی وجہ سے ہل بھی نہیں سکتی انہوں نے میرا پاؤں دیکھ کر مجھے شغدف پر سوار کر لیا اور مکہ مکرمہ کی راہ لی۔ میں نے ان سے پوچھا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ کوئی مکہ مکرمہ کا قصد رکھتا ہے کہنے لگے ہم نے خواب میں رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسجد میں جا کر اس عورت کو اپنے ہمراہ لے لو جو جنبش بھی نہیں کر سکتی کہ اس نے میری پناہ لی ہے بعدہٗ میں بآرام وسہولت کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچ گئی۔

## گندم کی روٹی، گھی اور کھجوریں

ابوالعباس بن نفیس مقری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ نابینا بھی تھے فرماتے ہیں میں تین دن مدینہ طیبہ میں بھوکا رہا۔ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر بعد صلوٰۃ وسلام عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! میں بھوکا ہوں۔

پھر میں ضعف کی حالت میں سو گیا ایک لڑکی آئی اور پاؤں کی حرکت سے مجھے جگایا اور کہا میرے ساتھ چلو۔ چنانچہ میں اس کے ساتھ ہولیا وہ مجھے اپنے گھر لے گئی اور گندم کی روٹی، گھی اور کھجوریں میرے سامنے رکھ کر کہنے لگی ابوالعباس کھاؤ!

مجھے میرے دادا (محمد الرسول اللہ ﷺ) نے حکم دیا ہے کہ تمہیں کھانا کھلاؤں اور آئندہ جب بھی بھوک ستائے یہاں آ کر کھانا کھا جایا کرو۔

## رزق آئے گا یا موت

ابن مقری رحمۃ اللہ علیہ، ابوالشیخ رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ یہ تینوں شیخِ عصر

ایک زمانہ میں مدینہ طیبہ میں طالب علم تھے ایک مرتبہ ان پر ایسا وقت آیا کہ خرچ کی قلت کی وجہ سے روزے پر روزہ رکھا بھوک نے جب مضطرب کیا تو انہوں نے حضرت محمد ﷺ کا وسیلہ ڈھونڈا اور تینوں مل کر آستانہ پاک پر گدایانہ حاضر ہوئے اور صدادی کہ ''یا رسول اللہ ﷺ الجوع''

اس کے بعد طبرانی تو وہیں بیٹھ گئے کہ یا رزق آئے گا یا موت، جب کہ ابوالشیخ اور ابن مقری لوٹ کر چلے گئے، وہ صدا کب خالی جاتی۔ کچھ دیر بعد کسی نے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا دیکھا تو ایک علوی معہ دو غلاموں کے (جن کے سروں پر بہت سا سامان موجود ہے) کھڑا ہے کہنے لگا کہ آپ لوگوں نے میری شکایت حضور ﷺ سے کی ہے؟ خواب میں مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا ہے کہ یہ سامان آپ لوگوں کے پاس پہنچادوں لہٰذا یہ سامان قبول کر لیجئے۔

## سخت مزاج مہمان

شیخ محمد ساخری رحمۃ اللہ علیہ روضہ رسول اقدس ﷺ پر آئے اور بعد صلوۃ وسلام عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کا مہمان ہوں یا تو مجھے سیر کر کے کھانا کھلایئے یا پھر میں ان قندیلوں کو توڑتا ہوں۔

کچھ دیر بعد ایک شخص نے ان کو بلایا اور کھجوریں دیں جس سے وہ سیر ہو گئے۔ پھر اس شخص نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے حضور ﷺ سے کیا کہا تھا؟

شیخ محمد ساخری نے پوچھا آپ یہ بات کیسے کہہ سکتے ہیں؟

بولے میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی آپ ﷺ نے فرمایا ہمارا ایک مہمان ہے جو کہ بڑا سخت مزاج ہے اس کو گھر لے جاؤ اور پیٹ بھر کر کھانا کھلاؤ اور اس سے کہہ دو کہ اپنی جگہ بدل دے یہ آرزو کی جگہ نہیں ہے۔

## بابرکت درہم

صوفی عبداللہ بن ابی زرعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اپنے والد شیخ ابوعبداللہ بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ مکہ مکرمہ حاضر ہوا بڑی تنگ دستی تھی اور فاقے پر فاقہ ہو رہا تھا کہ اسی حال میں مدینہ طیبہ حاضر ہوئے اور رات خالی پیٹ گزاری میں اس وقت نابالغ تھا بار بار والد سے بھوک کی شکایت کر رہا تھا والد صاحب اٹھ کر قبر شریف علی صاحبہا صلوۃً وسلاماً کے قریب حاضر ہوئے اور بعد صلوۃ وسلام عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آج آپ کا مہمان ہوں یہ عرض کر کے مراقبے میں بیٹھ گیا تھوڑی دیر بعد مراقبے سے سر اٹھایا کبھی ہنستے اور کبھی روتے کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا میں نے ابھی رسول کریم ﷺ کی زیارت کی ہے آپ ﷺ نے میرے ہاتھ میں چند درم رکھ دیئے آنکھ کھلی مراقبہ ختم ہوا تو وہ درم میرے ہاتھ میں موجود تھے۔

حق تعالیٰ وسبحانہٗ نے ان چند درہم میں اس قدر برکت عطا فرمائی کہ ہم نے شیراز واپسی تک انہیں میں سے خرچ کیا۔

# پیشانی مبارک پر بوسہ دیا

شیخ ابوالخیر تسنیاتی الاقطع نے فرمایا میں پانچ روز کے فاقے سے تھا کوئی چیز چکھنے تک کو نہ ملی چھٹے روز میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر علی صاحبہا صلوٰۃً وسلاماً پر پہنچا اس وقت میں سخت بھوکا تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضوان اللہ علیہم اجمعین پر سلام پڑھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آج آپ کا مہمان ہوں یہ کہہ کر وہاں سے اٹھا اور منبر کے پیچھے جا کر سو گیا۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور بائیں جانب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور سامنے مولائے علی کرم اللہ وجہہ تشریف فرما ہیں۔ میں اٹھا اور اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک کا بوسہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی اس میں سے آدھی روٹی کھانے کے بعد میری آنکھ کھل گئی آنکھ کھلنے پر دیکھا کہ باقی کی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں موجود تھی۔

# ثرید کھانے کو دل چاہتا ہے

سید ابو محمد عبدالسلام حسینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ میں تھا تین دن تک کچھ کھانے کی نوبت نہ آئی میں نے بعد صلوۃ وسلام منبر شریف کے پاس جا کر دو رکعت نماز پڑھی اور کہا دادا جان (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے بھوک لگ رہی ہے اور میرا دل ثرید کھانے کو چاہتا ہے اس کے بعد میں سو گیا تھوڑی دیر گزری تھی کہ ایک شخص نے آکر

مجھے جگایا اور لکڑی کا ایک پیالہ جس میں ثرید (معہ گھی، گوشت اور بہت سی خوشبوئیں شامل تھیں) مجھے دیا میں نے دریافت کیا یہ کہاں سے آیا؟

وہ کہنے لگا میرے بچے تین دن سے اس کا تقاضا کر رہے تھے آج مجھے مقدر سے کچھ مل گیا اس لیے میں نے ثرید پکایا اور پکا کر سو گیا خواب میں مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تیرے ایک بھائی نے اس کی تمنا مجھ سے کی ہے لہٰذا اس میں سے اس کو بھی کھلا دے۔

## بھوک لگی ہے

عبدالقادر نینسی فقیروں کی طرح سفر کر رہے تھے مدینہ منورہ پہنچ کر انہوں نے حضور اقدس ﷺ کے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر بعد صلوۃ وسلام عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! بھوک لگی ہے اور پھر وہیں سو گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک نوجوان آیا اور انہیں جگا کر اپنے ساتھ لے گیا اور گھر لا کر ثرید کا ایک پیالہ کئی قسم کی کھجوریں اور بہت سی روٹیاں پیش کیں عبدالقادر نینسی رحمۃ اللہ علیہ نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا پھر نوجوان نے ان کا توشہ گوشت روٹیوں اور کھجوروں سے بھر دیا اور کہنے لگا۔

جناب میں نماز چاشت کے بعد سو رہا تھا کہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ کھانا میں آپ تک پہنچا دوں۔

حضور ﷺ نے مجھے آپ کی جگہ بھی دکھا دی تھی اور یہ بھی بتایا کہ آپ نے حضور ﷺ

سے یہی تمنا کی تھی۔

## آخری نظر

عاشق رسول حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ جب مدینہ منورہ سے واپس ہونے لگے تو آپ نے گنبد خضری پر آخری نظر ڈال کر یہ اشعار کہے۔

ہزاروں بار تجھ پر اے مدینہ میں فدا ہوتا
جو بس چلتا تو مر کر بھی نہ تجھ سے میں جدا ہوتا

## سلام قبول کرلیا

عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ مصنف ''سیرت النبی بعد از وصال النبی'' کی ایک نہایت ہی قابل عزیزہ حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ پہنچیں اور حضور اقدس ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضر ہوکر انتہائی اعلیٰ زبان میں درود وسلام پیش کیا ان کے ہمراہ ایک عمر رسیدہ ناخواندہ خاتون بھی تھیں جو آنسوؤں کی جھڑی میں سلام پیش کر رہی تھیں روتی جاتی تھیں اور کہہ رہی تھیں میں ان پڑھ ہوں آداب سے ناواقف ہوں بس یہی ٹوٹے پھوٹے الفاظ میرا سرمایہ ہیں۔

یا رسول اللہ ﷺ میں نہیں جانتی کہ آپ ﷺ کے حضور کن الفاظ میں سلام پیش کیا جائے؟

اس لاچاری اور بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے روتے روتے آنکھ لگ گئی اور

حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہو گیا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مایوس نہ ہو تمہارا اسلام ہم نے قبول کرلیا ہے۔

معلوم ہوا کہ وہاں کا معیار کچھ اور ہے جس میں خلوص اور بے لوث محبت سب سے اہم ہے۔

## تم مجھ سے ملنے آئے ہو

ارشد علی کے والد جناب اختر علی صاحب کو آغاز جوانی سے ہی کثرت سے درود شریف پڑھنے کا شوق رہا ہے۔ 1987ء میں عمرے کے بعد آٹھ دن کے لیے مدینہ منورہ تشریف لے گئے تیسرا دن تھا اور نماز فجر کی تیاری کر رہے تھے کہ اچانک بائیں گردے میں شدید درد شروع ہو گیا جس کی وجہ سے مسجد نبوی میں نہ جا سکے کمرے میں ہی مسجد نبوی کے امام صاحب کی اقتداء میں نماز فجر کی نیت باندھ لی مگر آنکھوں سے آنسو نہ تھمتے تھے انتہا درجے کا رنج وملال تھا کہ پیارے حبیب ﷺ کے قدموں میں حاضر ہو کر بھی دور ہوں۔

اسی پریشانی وکرب کے عالم میں نیند آ گئی خواب میں خود کو مسجد نبوی کے اندر موجود پایا جہاں کوئی نماز پڑھ رہا تھا کو تلاوت کلام پاک میں مشغول تھا اور کوئی روضہ اطہر پر آپ ﷺ کی خدمت میں صلوۃ وسلام پیش کر رہا تھا اچانک دیکھتا ہوں کہ آفتاب و مہتاب سے زیادہ روشن ایک شخصیت میری جانب تشریف لا رہی ہے جس نے آتے ہی مجھے گلے لگایا اور عرب کے رواج کے مطابق میری گردن اور ماتھے پر بوسہ دیتے

ہوئے فرمایا ''تم مجھ سے ملنے آئے ہو''۔

یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی اور جہاں جہاں بوسے دیئے تھے وہاں نمایاں اثرات موجود تھے۔

## روضہ مبارک کا دروازہ

حضرت مولانا شیخ احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے۔آپ کو علم حدیث میں جو مشکل پیش آتی اس کو نبی کریم ﷺ عالم رؤیا میں حل کر دیتے تھے عاشقانِ رسول ﷺ میں سے تھے آپ اکثر روضہ رسول ﷺ پر جایا کرتے تھے تو آپ کے لیے روضہ منورہ کا دروازہ کشادہ ہو جایا کرتا تھا۔

## یارسول ﷺ آپ مداخلت کیوں نہیں کرتے؟

ایک ترک مسلمان مسجد نبوی شریف کے احاطے میں کھڑے ہو کر اپنا آنکھوں دیکھا واقعہ بیان کرر ہا تھا کہ میں وہاں کھڑا دیکھ رہا تھا چار پولیس والے کسی کا انتظار کر رہے ہیں۔پھر ایک شخص نمودار ہوا تو پولیس والوں نے بھاگ کر اسے قابو کر لیا اور اس کے دونوں ہاتھ جکڑ لیے۔

نوجوان نے کہا مجھے دعا اور توسل کی اجازت دے دو......میری بات سن لو......میں کوئی بھکاری نہیں ہوں نہ چور ہوں پھر وہ نوجوان چیخنے لگا۔

میں نے اسے دیکھا تو ایسے لگا جیسے میں اسے جانتا ہوں۔

میں بتاتا ہوں کہ میں نے اسے کیسے پہچانا۔

دراصل میں نے اسے کتنی ہی مرتبہ بارگہِ رسالت مآب ﷺ میں روتے ہوئے دیکھا تھا یہ ایک البانوی جوان تھا جس کی عمر 35 یا 36 سال کے درمیان تھی۔ اس کے سنہری بال اور ہلکی سی داڑھی تھی۔

میں نے پولیس والوں سے کہا:

جب اس کا کوئی جرم نہیں ہے تو تم اس کے ساتھ کیوں ایسا کر رہے ہو آخر کیا الزام ہے اس پر؟

انہوں نے مجھے کہا: ارے او ترک! تو پیچھے ہٹ اس معاملے میں تجھے بولنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

لیکن میں نے پھر سے کہا: آخر اس کا تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟ کیا اس نے کوئی چوری کی ہے؟

کہنے لگے کہ نہیں۔ یہ بندہ 6 سال سے اِدھر مدینے شریف میں رہ رہا ہے لیکن اس کا یہ قیام غیر قانونی ہے۔ ہم اسے پکڑ کر واپس اس کے ملک بھیجنا چاہتے ہیں لیکن یہ ہر مرتبہ ہمیں چکمہ دے کر بھاگ جاتا ہے اور جا کر روضہ رسول ﷺ میں پناہ لے لیتا ہے اور ہم اسے اندر جا کر گرفتار نہیں کرنا چاہتے تھے۔

میں نے پوچھا تو اب اس کے ساتھ کیا کرو گے؟

کہنے لگے ہم اسے پکڑ کر جہاز پر بٹھائیں گے اور واپس البانیا بھیج دیں گے۔

نوجوان مسلسل روئے جا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کیا ہو جائے گا اگر تم مجھے چھوڑ دو گے تو؟

دیکھو میں کوئی چور نہیں ہوں میں کسی سے بھیک نہیں مانگتا میں تو اِدھر بس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں رہ رہا ہوں۔

پولیس والوں نے کہا ایسا جائز نہیں ہے۔

نوجوان نے کہا اچھے مجھے ذرا آرام سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عرض تو کر لینے دو؟

پھر نوجوان نے گنبد خضراء کی جانب دیکھا اور جو کچھ عربی میں کہا میں نے سمجھ لیا وہ نوجوان کہہ رہا تھا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے درمیان اتفاق نہیں ہوا تھا......کیا میں نے اپنے ماں باپ کو نہیں چھوڑا......کیا اپنی دکان بند کر کے اپنا گھر بار نہیں چھوڑا اور یہ عہد کر کے یہاں نہیں آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوارِ رحمت میں رہا کروں گا؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم! اب دیکھ لیجئے یہ مجھے یہاں رہنے سے منع کر رہے ہیں۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مداخلت کیوں نہیں فرماتے؟

اتنے میں نوجوان بے حال ہونے لگا تو پولیس والوں نے ذرا ڈھیل دی اور نوجوان نیچے گر گیا۔

میں نے پولیس والوں سے کہا یہ نہیں بھاگے تم حمامات سے پانی لاؤ اور اس کے چہرے پر ڈالو۔

لیکن نوجوان کوئی حرکت نہیں کر رہا تھا۔

ایک پولیس والے نے کہا:

اسے دیکھو تو سہی، کہیں یہ سچ مچ مر ہی نہ گیا ہو۔

دوسرا پولیس والا کہنے لگا:

اسے ہم نے کون سی ایسی ضرب لگائی ہے جس سے یہ مر جائے۔

پھر انہوں نے ایمبولینس والوں کو فون کیا وہ ادھر سامنے والے سات نمبر گیٹ سے ایمبولینس لے آئے۔

ایک نوجوان نے شہ رگ پر ہاتھ رکھ کر حرکت نوٹ کی اور نبض چیک کی تو کہنے لگا اسے تو مرے ہوئے پندرہ منٹ گزر چکے ہیں۔

اب پولیس والے جیسے مجرم ہوں نیچے بیٹھ گئے اور رونے لگے۔

یہ منظر بھی دیکھنے والا تھا۔

ان میں سے ایک تو اپنے زانوؤں پر ہاتھ مارتے ہوئے کہتا تھا:

ہائے ہمارے ہاتھ کیوں نہ ٹوٹ گئے......کاش ہمیں معلوم ہوتا کہ اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنی شدید محبت ہے، ہائے ہمارے ہاتھ کیوں نہ ٹوٹ گئے۔

اس کے بعد ایمبولینس والوں نے اسے وہاں سے اٹھا لیا اور جنت البقیع کی طرف تجہیز وتکفین والے حصے میں لے گئے۔

غسل کے وقت میں بھی وہاں موجود تھا میں انہیں کہتا تھا مجھے بھی ہاتھ لگانے دو کندھا دینے دو اس کی چارپائی اٹھانے دو۔

جب جنازہ تیار ہو کر نماز کے لیے جانے لگا تو پولیس والوں نے مجھ سے کہا ہم نے

جتنا گنہ اٹھایا ہے بس اتنا کافی ہے اسے ہمارے سوا اور کوئی نہیں اٹھائے گا شاید اسی طرح ہمیں آخرت میں کچھ رعایت مل جائے۔

میرے سامنے وہ نوجوان کہہ رہا تھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ مداخلت کیوں نہیں فرما رہے؟ دیکھا، رسول کریم ﷺ نے مداخلت فرما دی اور ملک الموت نے اپنا فریضہ ادا کر (کے اسے آپ ﷺ تک ہمیشہ کے لیے پہنچا) دیا۔

اللہ پاک ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی ویسی ہی محبت عطا فرمائے جیسی اس البانی نوجوان کو عطا فرمائی تھی۔

## پہلے روٹی پھر درود شریف

مصنف ''وسیلۂ رحمت'' لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی 2014ء میں حاضر تھا اور گنبد خضراء کے سامنے بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا کہ یک دم شدید بھوک کا جھٹکا محسوس ہوا۔ دل میں ایویں خیال آ گیا کہ سرکار (ﷺ) پہلے روٹی پھر عبادت ورنہ توجہ روٹی کی طرف ہو جائے گی مجھے لگا اس بات پر نبی کریم ﷺ مسکرائے ہیں اور خوب مسکرائے ہیں ساتھ حضرت ابوبکر وعمر رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی مسکرائے ہیں۔ میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ جیسے آواز سنائی دیتی ہے نظر نہیں آتی۔

## ایک دیہاتی عورت

عبدالوحید خان صاحب مصنف ''زندگی کا سفر'' لکھتے ہیں کہ ہمارے رشتے کے ایک

بھائی جناب احسان بٹالوی صاحب اکثر اپنے گھر میں بزرگوں کو بلا کر میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کرتے ہیں۔ایک ایسے ہی موقعہ پر نہر والی مسجد مال روڈ لاہور کے خطیب صاحب بیان فرمارہے تھے کہ ایک حج کے موقعہ پر وہ طوافِ کعبہ کر رہے تھے پاس ہی ایک دیہاتی عورت بھی مصروفِ طواف تھی وہ جب بھی حجرِ اسود کے پاس سے گزرتی تو کہتی ''بخشدے چنگا ریویں گا'' جب میں نے عورت کو دوسری مرتبہ کہتے سنا تو اس کو مخاطب ہو کر کہا اگر نہ بخشا؟

تو کہنے لگی ''تے فیر اللہ دی سوں میں مدینے شریف والے ﷺ دی سفارش لے کے آواں گی۔''

یہ سادگی، یہ خلوص، ایمان اور یقین محکم اور یہی ایمان کی کسوٹی ہے

لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں
ساڈی ٹھار مدینہ اے

لوگوں کے لیے عیش وعشرت کے لاکھوں بہانے ہوں گے لیکن ہمارا سکون اور اطمینان سرکارِ دوعالم ﷺ رحمت اللعالمین ہیں۔

## شیخ احمد کبیر رفاعی رحمتہ اللہ علیہ کو سلام کا جواب

حکیم مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک واقعہ بتاتا ہوں جس سے زیارت قبر شریف کی برکات اور حضور ﷺ کا قبر شریف میں زندہ ہونا ثابت ہے سید احمد کبیر رفاعی رحمتہ اللہ علیہ کا واقعہ ہے کہ جب وہ مزار شریف حاضر

ہوئے تو عرض کیا

اسلام علیك یا نبی اللّٰه

تو روضہ رسول ﷺ سے آواز آئی ''وعلیکم اسلام''

آپ رحمتہ اللہ علیہ یہ جواب مبارک سن کر وجد میں آ گئے اور بے اختیار یہ اشعار پر جاری ہو گئے۔

(یعنی دوری میں تو روح کو قدم بوسی کے لئے اپنا نائب بنا کے بھیجا کرتا تھا اب جب جسم کی باری آئی ہے اب تو زرا ہاتھ بڑھا دیجئے تا کہ میں اس کو بوسہ دوں)

ان اشعار کا پورا ہونا تھا کہ فوراً اقبر مبارک سے ایک منور ہاتھ باہر نکلا تو حضرت شیخ رحمتہ اللہ علیہ بے ساختہ دست مبارک کا بوسہ لیا اور گر گئے ایک بزرگ سے جو کہ اس وقت وہاں حاضر تھے کسی نے پوچھا کہ آپ کو اس وقت کچھ رشک ہوا تھا؟ فرمایا ہم تو کیا اس وقت ملائکہ کو بھی رشک تھا

کہا جاتا ہے کہ اس وقت مسجد نبوی میں تقریباً ۹۰ ہزار کا مجمعہ تھا جنھوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور حضور ﷺ کے دست مبارک کی زیارت کی جن میں حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کا نام ذکر کیا جاتا ہے اس واقعے کے بارے میں سیدی مرشدی حاجی محمد رحمتہ اللہ علیہ فرماتے کرتے تھے اس کے بعد حضرت رفاعی رحمتہ اللہ علیہ مسجد نبوی شریف کے دروازے کے سامنے لیٹ گئے اور لوگوں سے کہا کہ مجھ پر پاؤں رکھ کر گزرو اس پر کسی نے حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ

سے پوچھا کیا کسی نے پاؤں رکھا؟ حضرت نے اپنے خاص انداز میں فرمایا وہ مر ہی نہ جاتا جو حضرت سید رفاعی رحمتہ اللہ علیہ پر پاؤں رکھتا

## روضہ مطہر سے حضرت مدنی رحمتہ اللہ علیہ کا جواب

حافظ مولانا تنویر احمد شریف لکھتے ہیں کہ پیر کرم شاہ الازہری مرحوم سابق چیف جسٹس شرعی عدالت (حکومت پاکستان) 1948 میں پیر جاعت علی شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ روضہ اقدس ﷺ کے سامنے بیٹھا ہوا تھا ہوا تھا کہ میرے ساتھ پانچ چھ ساتھی بھی بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک شخص آیا جس کا چہرہ ڈھکا ہوا تھا اس نے روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا تو روضہ اطہر سے آواز آئی ''وعلیکم اسلام''

میں بہت حیران ہوا کہ یہ شخص کون ہے؟ میرے پاؤں میں زخم تھا اس لئے میں نے اپنے ایک ساتھی کو اس شخص کے پیچھے بھیجا کہ پتا کروں یہ شخص کون ہے؟ میرا ساتھی اس کے پیچھے گیا تو دیکھا کہ وہ نوجوان جنت البقیع کے باغ میں داخل ہوا اور چہرے سے کپڑا اتار کر ذکر کرنے لگ گیا جب اس نوجوان نے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو میرے ساتھی نے اسے پہچان لیا کہ یہ حضرت حسین احمد مدنی ہیں۔ واپس آ کر اس ساتھی نے ساری بات بتائی، میں نے یہ سن کر پکی توبہ کر لی کیونکہ اس وقت میں حسین احمد مدنی کو اچھا نہیں سمجھتا تھا۔

# دیارِ حبیب کا آخری سفر

شیخ الحدیث مولانا یوسف فرماتے ہیں کہ مولانا جامی چالیس مرتبہ پیدل حج کے لئے گئے ایران سے مکہ مکرمہ پہنچتے حج سے فراغت پر ہمیشہ مدینہ منورہ حاضر ہوتے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کرتے کہ

سیدی و سندی و مولائی

بسفر می روم چه فرمائی

(کہ میرے آقا ﷺ! میرے سردار! میرے مولا، اب میں اپنے وطن کی جانب سفر کر رہا ہوں میرے متعلق آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے)

تو آپ ﷺ کی طرف سے ہر سال جواب میں دو مصرعے آتے

آپ ﷺ ارشاد فرماتے

بسفر رفتنت مبارک باد

بسلامت روی و باز آئی

(کہ تمہارا جانا مبارک، سلامتی کے ساتھ تم جاؤ، سلامتی کے ساتھ دوبارہ آؤ)

مگر چالیسویں حج کے بعد جب وہ مدینہ منورہ پہنچے اور انہوں نے یہ شعر پڑھا تو آپ ﷺ نے صرف ایک ہی مصرعہ جواب میں ارشاد فرمایا

بسفر رفتنت مبارک باد

(کہ تمہارا وطن جانا مبارک، صفر پر جانا مبارک)

چناچہ جب وطن واپس پہنچے تو انتقال ہو گیا اور دوبارہ مدینہ منورہ حاضر نہ ہو سکے

## حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ سکھروی رحمۃ اللہ علیہ کا کشف

حضرت نصرت علی صدیقی صاحب جو کہ حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ سکھروی رحمۃ اللہ علیہ کے دوست تھے اور سعودیہ میں مقیم تھے ان کے بیٹے سخت بیمار ہو گئے ڈاکٹروں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں سلام پیش کر دیجئے اور بیٹے کے لئے دعا کی درخواست کیجئے کہ اس کا آپریشن تجویز کیا گیا ہے حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں مدینہ منورہ جانے لگا تو نصرت صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ بارگاہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سلام پیش کر دیجئے اور بیٹے کے لیے شفاء کی درخواست کیجئے کہ اس کا آپریشن نہ ہو حضور والا فرماتے ہیں کہ جب میں روضہ اطہر پر حاضر ہوا تو سلام پیش کیا اور نصرت صاحب کے بیٹے کے لیے دعا کی درخواست کی تو ایسا مجھے محسوس ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کے وہ تندرست ہو جائیں گے اور ان کا آپریشن نہ ہو گا پھر جب میں نصرت صاحب کے پاس واپس آیا تو میں نے کہا! کیا میں اور کیا میرا کشف، مگر مجھے یہ محسوس ہوا ہے کہ وہاں سے اشارہ ہوا کہ آپریشن کے بغیر ہی تندرست ہو جائیں گے جب آپریشن کا وقت قریب آیا تو ڈاکٹرز کو آپریشن کرنے میں پس دوبارہ سب ڈاکٹرز مل کر باہم مشورہ کیا تو سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہا کہ آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔

## دربار نبوت ﷺ سے کھجوروں کا عطیہ

حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ 50 سال پہلے میرا ایک رفیق رات حرم شریف میں شب باش ہوا، ترکوں کے زمانے میں رات کو حرم شریف کے اندر رہنے کی اجازت کسی کو نہ تھی جب تک کہ شیخ الحرم اجازت نہ دیں پس مجھے چار آدمی اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت ملی میرے ساتھ تین آدمی تھے میں نے اپنے اس پنجابی رفیق سے کہا چوتھا تو ہوجا اس دن وہ روزے سے تھا روزہ کھولنے کے بعد اس نے کھانا نہیں کھایا اور عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد میرے ساتھ حرم شریف میں رہ گیا تھا چنانچہ رات حرم شریف میں گزارنے کے بعد فجر کے وقت وہ میرے ڈیرے پر آ کر کہنے لگا کہ رات کو ایک عجیب واقعہ پیش آیا پچھلی شب مجھے بھوک محسوس ہوئی میں نے بعد صلوۃ وسلام بارگاہ نبوی ﷺ میں عرض کیا کہ مجھے بھوک سے بڑی تکلیف ہورہی ہے اتنے میں سفید لباس ایک بزرگ تشریف لائے اور مجھے فرمایا کہ جھولی پھیلا، میں نے جھولی پھیلا دی تو انہوں نے میری جھولی میں کھجوریں ڈال دیں، جو کہ میں نے پیٹ بھر کر کھائی یہ سن کر میں نے اس پنجابی رفیق سے کہا دو چار کھجوریں میرے لئے بھی رکھ لیتا کہنے لگا کھانے کے بعد خیال آیا میں نے کہا اچھا حضور ﷺ کے دربار اقدس کی کھجوریں تجھے مبارک ہوں۔

## کٹی ہوئی زبان جڑ گئی

عارف باللہ شیخ ابن الزغب یمنی رحمتہ اللہ علیہ کی عادت تھی کہ ہمیشہ اپنے وطن سے سفر

کر کے اول حج ادا کرتے اور پھر زیارت روضہ رسول ﷺ کے لیئے حاضر ہوتے تھےاور والہانہ اشعارِ قصیدہ آنخضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے صاحبین حضرت صدیق اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ کی شان میں لکھ کر روضہ اقدس کے سامنے پڑھا کرتے تھے ایک مرتبہ وہ قصیدہ پڑھ کر فارغ ہوئے تو ایک شیعہ رافضی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ آج میری دعوت قبول کر لیجیئے حضرت شیخ نے تواضع اور اتباع سنت کے تحت دعوت قبول فرمالی آپ کو اس کا حال معلوم نہ تھا کہ یہ رافضی ہے اور صدیق اکبر اور فاروق اعظمؓ کے مدح کرنے سے ناراض ہے پس آپ حسب وعدہ اس کے مکان پر تشریف لے گئے ،مکان میں داخل ہوتے ہی اس نے اپنے دو حبشی غلاموں کو اشارہ کیا جن کو پہلے سے سمجھا رکھا تھا وہ دونوں اس ولی اللہ سے لپٹ گئے اور ان کی زبان مبارک کاٹ دی اس کے بعد اس کمبخت رافضی نے کہا کہ جاؤ یہ زبان ابوبکر وعمرؓ کے پاس لے جاؤ جن کی تم مدح کیا کرتے ہو وہ اس کو جوڑ دیں گے شیخ موصوف کٹی ہوئی زبان ہاتھ میں لیئے ہوئے روضہ اقدس کی طرف دوڑے اور روضہ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا واقعہ بیان کیا اور خوب روئے جب رات ہوئی تو خواب میں سرور دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے آپ ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کے صاحبین بھی اس واقعہ کی وجہ سے غمگین صورت میں تھے آنخضرت ﷺ نے شیخ کے ہاتھ میں سے کٹی ہوئی زبان اپنے دست مبارک میں لی اور شیخ کو قریب کر کے زبان ان کے منہ میں اپنی جگہ پر رکھ دی یہ خواب دیکھ کر شیخ بیدار ہوئے تو دیکھتے ہیں

کہ زبان بالکل صحیح وسالم اپنی جگہ پر لگی ہوئی ہے دربارے نبوت کا یہ کھلا ہوا معجزہ دیکھ کر اپنے وطن واپس آ گئے سال آئندہ پھر حج کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور حسب عادت قصیدہ روضہ اقدس ﷺ کے سامنے پڑھ کر فارغ ہوئے تو پھر ایک شخص نے دعوت کے لیئے درخواست کی شیخ نے پھر توکل علی اللہ قبول فرمائی اور اس کے مکان میں داخل ہوئے تو وہی پہلے والا مکان معلوم ہوا لیکن خداوند تعالیٰ کے بھروسے مکان میں داخل ہو گئے اس شخص نے نہایت اعزام واکرام کے ساتھ بٹھایا اور پر تکلف کھانے کھلائے کھانے کے بعد یہ شخص شیخ کو ایک کوٹھری میں لے گیا وہاں دیکھا کہ ایک بندر بیٹھا ہوا ہے وہ شخص کہنے لگا اے شیخ! کیا آپ جانتے ہیں یہ بندر کون ہے؟ شیخ نے فرمایا! نہیں وہ شخص کہنے لگا یہ بندر وہی شخص ہے جس نے آپ کی زبان کاٹی تھی حق تعالیٰ نے اس کو بندر کی شکل میں مسخ کر دیا ہے یہ میرا باپ ہے اور میں اس کا بیٹا ہوں

سرور دو عالم ﷺ کے معجزات کے سامنے یہ کوئی بڑی چیز نہیں ہے لیکن اس سے یہ امر ثابت ہوا کہ رسالت مآب ﷺ جس طرح روضہ اقدس ﷺ میں حیات ہیں اسی طرح آپ کے معجزات اور برکات وکرامات کا یہ سلسلہ بھی جاری ہے اس قسم کے واقعات ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں کی تعداد میں امت کے ہر طبقہ کو پیش آتے رہتے ہیں۔

# حوالہ جات کتب


| | |
|---|---|
| درود پاک کے انمول موتی | مترجم مفتی شیخ فرید صاحب |
| فیضان روضۃ النبی ﷺ | ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان |
| فضائل درود پاک | علامہ شیخ یوسف نبھانی |
| عُلماء دیو بند کے واقعات وکرامات | حافظ مومن خان عُثمانی |
| عشق رسول ﷺ اور عُلمائے حق کے واقعات | مفتی عاصم ذکی |
| عشق رسول ﷺ اور عُلماء دیو بند | ابوطلحہ محمد اظہار الحسن محمود |
| سیرت النبی بعد از وصال النبی | عبد المجید صدیقی ایڈووکیٹ |
| درود شریف کے مشاہدات کا انسائیکلوپیڈیا | حافظ محسن جھنگوی |
| معارف درود وسلام | علامہ ابن قیم جوزی |
| مقاصد السالکین | خواجہ محمد ضیاء اللہ |
| علمی کشکول | مفتی محمد شفیع |
| ملفوظات امیر ملت | مطبوعہ حیدر آباد دکن |
| دینی دستر خوان | مولانا عبد القیوم مہاجر مدنی |
| جمال محمدی | |
| سرمایہ عشق | |
| شراب الصالحین | محمد جاوید افغانی |
| معارج النبوۃ | مولانا معین الکاشفی |
| استعانت | محمد ساجد احمد سعیدی |
| فضائل درود وسلام | مولانا محمد شبلی قادری |
| شفاء السقام اردو | تقی الدین سبکی الشافعی |
| رسائل شاہ ولی اللہ | حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی |
| زندگی کا سفر | عبد الوحید خان |

# مصنف کی دیگر کتب

گھر بیٹھے بذریعہ آن لائن اپنا آرڈر بک کروانے
کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

**+92 333 2126 090**

زیرِ قلم

## درود شریف اور آپ کے سوالوں کے جوابات

جید علمائے کرام اور مفتیان عظام
کی نگرانی میں لکھی گئی اپنی نوعیت
کی منفرد کتاب

زیرِ قلم

## درود شریف اور اولیا اللہ کے اقوال

درود شریف سے متعلق
اولیاءاللہ کے اقوال پر
مشتمل انسائیکلوپیڈیا

درود اکیڈمی، لاہور کینٹ پاکستان
+92 333 2126 090